# عالم اسلام کی قیادت کا اصل المیہ: کفر کے علم اور زہد سے محرومی

عالم اسلام کی قیادت میں عموماً دو کمزوریوں میں سے ایک کمزوری پائی جاتی ہے۔ اگر ہماری قیادت ان دو کمزوریوں پر قابو پالے تو اس امت کی تقدیر بدل سکتی ہے۔ پہلی کمزوری زہد کی زندگی سے پرہیز یا اس طرز زندگی کو عام کرنے سے گریز مثلاً قائدین کی طرف سے امت کو اسلامی حکومت کی صورت میں فارغ البال مرفع الحال اور عیش و عشرت کی زندگی مہیا کرنے کے وعدے ویلفیئر اسٹیٹ، بنیادی حقوق آزادی وغیرہ کے دعوے دوسری کمزوری عالم کفر کے فکر و فلسفے، تاریخ، مابعد الطبیعیات، علمیات، کونیات، وجودیات سے عدم واقفیت، حضورؐ نے فرمایا **وعلی العاقل ان یکون بصیراً بزمانه** دانا شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنے زمانے کو جاننے والا ہو۔ حضرت عمرؓ کا قول اس حدیث کی موثر ترین تشریح کرتا ہے۔ آپؓ نے فرمایا وہ شخص دین کی کڑیاں بکھیر دے گا جو جاہلیت کی حقیقت سے واقف نہ ہو۔ جمال الدین افغانی سے لے کر جاوید احمد غامدی تک حال یہی ہے کہ وہ یا تو ایک صفت سے محروم ہے اور عموماً دونوں صفات سے خالی ہے۔ زہد کی زندگی کے بغیر حکمت عطا نہیں ہوتی یہی وجہ ہے کہ ہماری قیادت عام طور پر حکمت سے محروم ہے جب کہ حکمت مومن کا زیور ہے۔ فرمان رسالت مآبؐ ہے زہد کی زندگی قیادت کے لیے لازمی ہے کیونکہ اس کے بغیر حکمت کی روشنی عطا نہیں ہوتی۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ سے محبت کرتا ہے تو دنیا سے اس کو اس طرح پرہیز کراتا ہے جس طرح کہ تم میں سے کوئی اپنے مریض کو پانی سے پرہیز کراتا ہے، [جب کہ اس کو پانی سے نقصان پہنچتا ہو] فرمایاؐ: زہد کی وجہ سے بندے پر حکمت کا القا ہوتا ہے۔ فرمایاؐ: جو بندہ زہد [لذائذ دنیا سے کنارہ کش ہونا] اختیار کرے اللہ تعالیٰ ضرور اس کے دل میں حکمت اگائے گا اور اس کی زبان پر بھی حکمت جاری کرے گا۔ فرمایاؐ: جو شخص آخرت کو اپنا مقصد بنائے وہ دنیا کی آرائش و عشرت سے دستبردار ہو جائے گا۔ [یہی بندہ اللہ کی نظر میں حیادار بھی ہے] فرمایاؐ "معاذ! آرام طلبی اور خوش عیشی سے بچتے رہنا، اللہ کے خاص بندے آرام طلب اور خوش عیش نہیں ہوا کرتے"۔ فرمایاؐ: اے عمرؓ! کیا تم اس پر راضی نہیں کہ کفار کے لیے دنیا کا عیش ہو اور ہمارے لیے آخرت کا عیش۔ **مَا تَرۡضٰی اَنۡ تَکُوۡنَ لَهُمُ الدُّنۡیَا وَلَنَا الاٰخِرَة** فرمایاؐ کہ ہر امت کے لیے کوئی خاص آزمائش ہوتی ہے اور میری امت کی خاص آزمائش مال ہے"۔ فرمایاؐ جو شخص دنیا کو اپنا محبوب و مطلوب بنائے گا وہ اپنی آخرت کا ضرور نقصان کرے گا اور جو کوئی آخرت کو محبوب بنائے گا وہ اپنی دنیا کا ضرور نقصان کرے گا۔ فرمایاؐ کیا کوئی ایسا ہے کہ پانی پر چلے اور اس کے پاؤں نہ بھیگیں؟ عرض کیا گیا: حضرتؐ! ایسا تو نہیں ہو سکتا۔ آپ نے فرمایا: اسی طرح دنیا دار گناہوں سے محفوظ نہیں رہ سکتا۔ رسالت مآبؐ کی ان تعلیمات کے برعکس ہماری قیادت جمہوری عمل میں کامیابی کے لیے جمہور کو زیادہ سے زیادہ عیش و عشرت کے باغ دکھا رہی ہے، پر تعیش زندگی کی اسلامی دلیلیں ڈھونڈی جا رہی ہیں جو دین آخرت کو ہر چیز پر مقدم کرنے آیا تھا اس دین کے نام لیوا دنیا کو ہر شے پر ترجیح دے رہے ہیں۔

☆ گناہ گار عالم اسلام کبھی کفر پر غالب نہیں آسکتا

☆ فتنہ دجال سے زیادہ خطرناک: ریاکاری شرک ہے

☆ وہ اعمال جن سے امت کے کام ٹھیک ہوتے ہیں

☆ کیا مغرب کوک، جینز اور ڈینش مکھن کا نام ہے؟